تعلیمات قرآن حصہ چہارم

بفیضان نظر

مدرس : استاد محترم حضرت علامہ عبد الوحید عطاری مدنی دامت برکاتہم العالیہ

مدرس : استاد محترم حضرت علامہ محمد قاسم خان عطاری دامت برکاتہم العالیہ

(فیضان آن لائن اکیڈمی)

طالب دعا: متعلم و کمپوزر

محمد افضل رضا عطاری (باب الاسلام سندھ گھوٹکی)

دعوت اسلامی زندہ آباد

اپنے اسائمنٹ کمپوزنگ کروانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں (03136972587)

حصہ 4

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں

تعلیماتِ قرآن

برائے طلبہ و طالبات

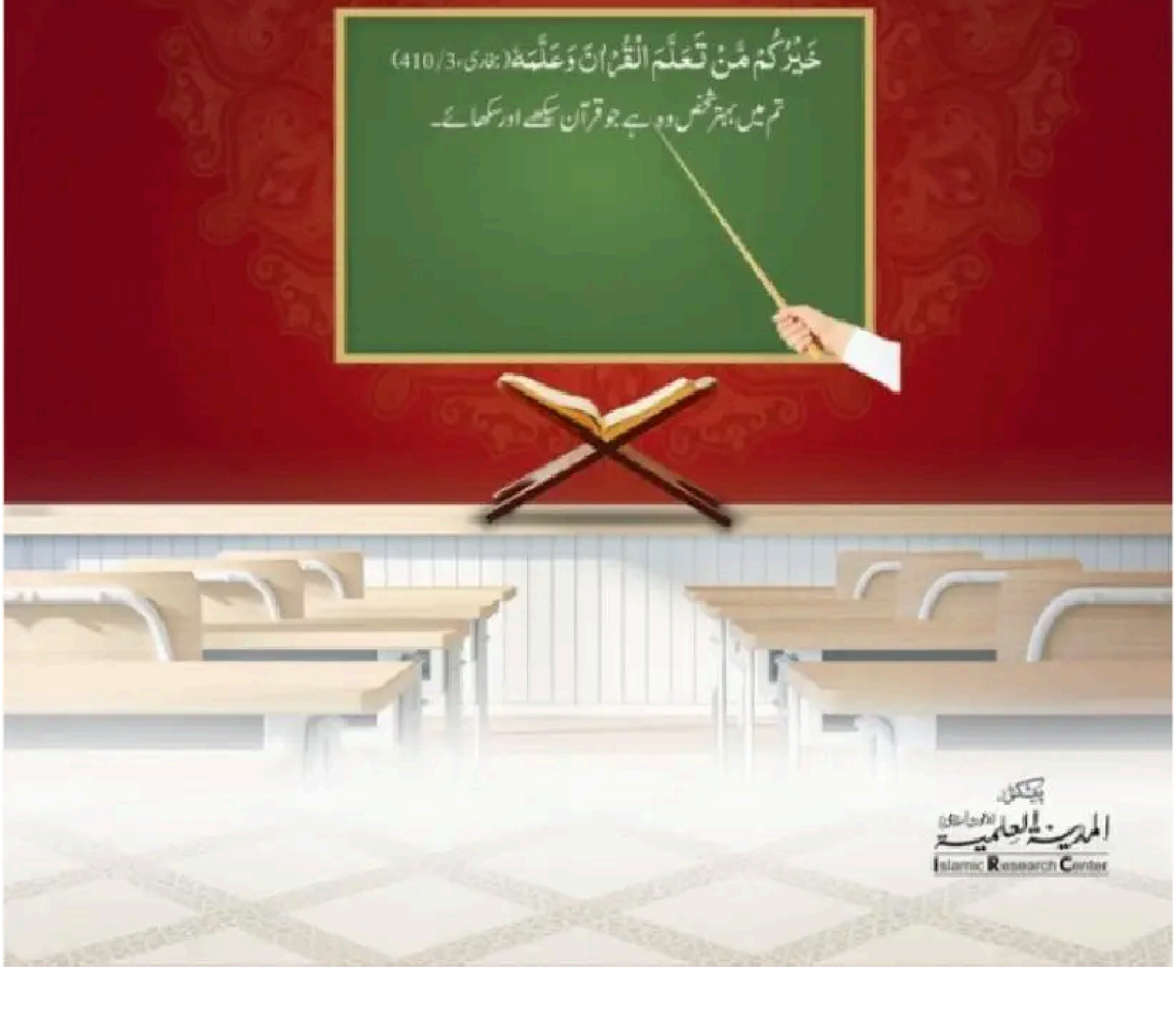

پیشکش: المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

سورۃ بنی اسرائیل حصہ (1,2,3,)

سوال : سورۃ بنی اسرائیل کے چند ناموں کی وضاحت بیان کریں ؟

جواب : سورہ بنی اسرائیل کے چند نام اور بھی ہیں :

(1) سورہ اسراء : اسراء کا معنی ہے رات کو جانا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں رسول اکرم صل اللہ علیہ والہ وسلم کے رات کے مختصر حصے میں مکہ مکرمہ سے بیت المقدس جانے کا ذکر ہے اس مناسبت سے اسے "سورہ اسراء کہتے ہیں۔

(2) سورہ سبحان " : سبحان کا معنی ہے پاک ہونا۔ اس سورت کی ابتدا لفظ "سبحان " سے کی گئی اس مناسبت سے اسے سورۂ سبحان " کہتے ہیں۔

(3) " بنی اسرائیل " : اسرائیل کا معنی ہے " اللہ کا بندہ یہ اللہ تعالی کے نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے اور آپ کی اولاد کو " بنی اسرائیل " کہتے ہیں۔ اس سورت میں بنی اسرائیل کے عروج و زوال اور عزت و ذلت پانے کے ایسے حالات بیان کیے گئے ہیں جو دیگر سورتوں میں بیان نہیں ہوئے۔ اس مناسبت سے اسے سورۃ بنی اسرائیل " بھی کہتے ہیں اور یہی اس کا مشہور نام ہے۔

سوال: سورۃ بنی اسرائیل کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین اسلام کے عقائد جیسے توحید. رسالت. مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور قیامت کے دن اعمال کی جزا اور سزا ملنے کو بیان کیا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ مشرکین کے کثیر شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں :

(1) اس سورت کی پہلی آیت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک معجزے "معراج" کا کچھ حصہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم رات کے مختصر حصے میں مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تشریف لے گئے۔ یہ معجزہ اللہ تعالی کی قدرت اور نبی کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزت وتکریم کی روشن دلیل ہے۔

(2) بنی اسرائیل کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔

(3) جو نیک اعمال کرے تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو برے اعمال کرے تو اس کا اپنا ہی نقصان ہے نیز یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ صرف ایمان والوں کے ہی نیک اعمال قبول کیے جاتے ہیں۔

(4) معاشرتی زندگی گزارنے کے بہترین اصول بیان کیے گئے ہیں جیسے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور ان کے بارے میں دیگر احکام بیان کیے گئے ۔ فضول خرچی سے منع کر کے میانہ روی اختیار کرنے کا حکم دیا گیا۔ تنگدستی کے خوف سے اولاد کو قتل کرنے، کسی کو ناحق کے قتل کرنے ، بدکاری کرنے اوریتیم کا مال ناحق کھانے سے منع کیا گیا نیز ناپ تول میں کمی کرنے اور زمین پر اترا کر چلنے سے بھی منع کیا گیا۔

(5) قرآن پاک نازل کرنے کے مقاصد بیان کیے گئے۔

(6) حضرت آدم علیہ السلام اور فرشتوں کا انہیں سجدہ کرنے والا واقعہ بیان کیا گیا۔

سوال : واقعہ معراج سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک پھر عرش معلیٰ تک کا راتوں رات سفر کرنا۔

سوال 2:- ہمیں مجبور و پریشان حال افراد سے کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب:- ہمیں ان کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی مدد کرنا چاہیئے۔

سوال 3: قرآن پاک میں وعدے کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب:- قرآن کریم میں وعدے کے متعلق حکم ہوا (عہد پورا کرو بیشک عہد کہ بارے میں سوال کیا جائے گا)یعنی جب وعدہ کرو تو پورا کرو کیونکہ اس کے بارے میں کل بروز قیامت پوچھا جائے گا۔

سوال 4: فخر وتکبر سے چلنا کیسا ہے ؟ نیز ہمارے چلنے پھرنے کا انداز کیسا ہونا چاہیے ؟

جواب:- فخر وتکبر سے چلنا ممنوع ہے بعض صورتوں میں گناہ کبیرہ لازم ہو جاتا ہے اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ ہمارے چلنے پھرنے میں تواضع و انکساری ہونی چاہیے گفتگو نرم ہو اور زمین پر عاجزی کے ساتھ چلنا چاہیئے.

سوال 5: کیا شیطان لوگوں کے آپس کے معاملات میں دخل اندازی کرتا ہے؟

جواب : شیطان لوگوں کے آپس کے معاملات میں دخل اندازی کرتا ہے اور لوگوں میں فساد ڈالتا ہے.

سوال: کیا شیطان انسان کا دوست ہے ؟

جواب جی نہیں بلکہ شیطان انسان کا بہت بڑا کھلا دشمن ہے .

سوال کیا اللہ تعالیٰ کو صرف مشکل میں یاد کرنا چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو صرف [illegible] میں [illegible] نہیں بلکہ ہر حال میں یاد کرنا چاہیے۔

سوال: کیا تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا مقام و مرتبہ برابر ہے؟

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے شیطان کو کسی چیز نے روکا؟

جواب: حسد و تکبر کی وجہ سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔

سوال: کیا شیطان انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی گناہوں میں مبتلا کر سکتا ہے؟

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہیں وہ کبھی بھی گناہ نہیں کر سکتے یہ اہلسنت کا عقیدہ ہے۔

سوال: وہ کون سی نماز ہے جو امت پر فرض نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر فرض تھی؟

جواب:: نماز تہجد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر فرض تھی۔

سوال: بروز قیامت نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو مقام محمود دیا جائے گا اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقام محمود "مقام شفاعت" ہے کہ اس میں اولین و آخرین حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد کریں گے۔

سوال: قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب: قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ دار خود اللہ مبارک و تعالیٰ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

سوال: انسانوں کے بجائے فرشتوں کو نبی بنا کر کیوں نہیں بھیجا گیا؟

جواب: اگر انسانوں کے بجائے صرف فرشتے زمین پر رہائش پذیر ہوتے جو یہاں چلتے پھرتے تو تو اللہ پاک ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتا لیکن جب زمین میں انسان بستے ہیں تو رسول بھی انسان کو ہی بنا کر بھیجا گیا۔ فرشتوں کے لیے فرشتہ ہی رسول بھیجا جاتا کیونکہ وہ ان کی جنس سے ہوتا لیکن جب زمین میں آدمی بستے ہیں تو ان کا ملائکہ میں سے رسول طلب کرنا نہایت ہی بے جا ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کون کون سی نشانیاں عطا فرمائی تھی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو نشانیاں عطا کی گئی وہ یہ ہیں :

(1) عصا (2) ید بیضا (3) طوفان (4) ٹڈی (5) گھن (6) مینڈک (7) خون (8) دریا کا پھٹنا اور اس میں رستے بننا .(9) بولنے میں دقت جو حضرت موسی علیہ السلام کی زبان مبارک میں تھی پھر اللہ تعالی نے اسے دور فرمایا.

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

(1) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا" معجزہ معراج مسجد حرام سے مسجد اقصی تک قرآن مجید سے ثابت ہے، اس کا انکار قرآن مجید کا انکار ہے۔

(2) میں اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے حصے میں بھی بد دعا نہیں کرنی چاہیے۔

(3) قرآن مجید ہمیں سیدھا راستہ دکھاتا اور جنت کی خوشخبری سناتا ہے۔

(4) اللہ پاک کی نافرمانی کرنے والی قومیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔

(5) قرآن مجید ہمیں والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیتا ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 2

(1) ہم جب بھی بات کریں تو اچھی ہی بات کریں۔

(2) شیطان کی پیروی کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

(3) اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر شیطان قابو نہیں پاسکتا۔

(4) اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اس کی رحمت کی امید رکھنا نیک بندوں کا طریقہ ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 03

(1) پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے۔

(2) باطل چاہے کتنا ہی عروج پر ہو بالآخر زوال کا شکار ضرور ہوتا ہے۔

(3) قرآن پاک گمراہی اور جہالت جیسی باطنی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

(4) صرف مصیبت میں دعا میں دل نہ ہونے پر ناشکری کرنا مومن کا کام نہیں۔

(5) انسانوں کو سمجھانے کے لئے قرآن پاک میں مختلف مثالوں کے ذریعے نصیحتیں کی گئیں ہیں۔

(6) قیامت کے دن کفار: ننگے اور بہرے ہو کر منہ کے بل گھسٹتے ہوئے میدان محشر میں آئیں گے۔

سورۃ الکھف حصہ (1,2)

سوال: سورہ کہف کو کہف کہنے کی وجہ بیان کیجیے؟

جواب: کہف کا معنی ہے پہاڑی غار۔ اس سورت کی آیت نمبر 9تا26 میں اصحاب کہف یعنی پہاڑی غار والے چند اولیائے کرام کا واقعہ بیان کی کیا گیا ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام" الکھف" رکھا گیا

سوال: سورۃ کہف کا مرکزی مضمون بیان کریں کم از کم پانچ ستر پر مشتمل ہو؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں کفار کے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ و سلم سے اصحاب کہف اور حضرت ذوالقرنین کو رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیے گئے سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں (1)قرآن مجید کے اوصاف بیان کئے گئے کہ یہ عدل والی اور مستقیم کتاب ہے۔

(2) یہ بتایا گیا کہ کفار کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کس قدر غمزدہ ہوتے ہیں۔

(3) اصحاب کہف کا واقعہ بیان کر کے حق ظاہر کرنے کے بعد کفار کی سرزنش کی گئی۔

(4) ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو جزا کے طور پر ملنے والی جنت اور اس کی نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔(5) ایک امیر کافر اور غریب مومن کا واقعہ بیان کیا گیا تا کہ مسلمان اپنی تنگدستی کی وجہ سے پریشان نہ ہوں اور کافر اپنی دولت کی وجہ سے دھوکے میں نہ پڑیں۔

سوال: سورۃ کہف میں کفار کے کن سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں؟

جواب: اس میں کفار کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اصحاب کہف اور حضرت ذوالقرنین رحمۃ اللہ کہ بارے میں کیے گئے سولات کہ جوابات دیلے گئے ہیں.

سوال: اللہ تعالی نے کفار کے لیے کیا سزائیں بیان فرمائی ہیں؟

جواب: اللہ عزوجل نے کافروں کے لیے وہ آگ میار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انھیں گھیر لیں گی اور اگر وہ پیاس کی شدت سے پانی کی فریاد کریں تو ان کی فریاد اس پانی سے پوری کی جائے گی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا جو ان کو کے منہ کو بھون دے گا.

سوال: اللہ تعالیٰ نے مومنین کے لیے کیا جزائیں بیان فرمائی ہیں ؟

جواب : نیک کام کرنے والے مومنین کو جنت اور بہترین اجر و ثواب کی بشارت دی گئی ہے اور ایمان والوں کو جنت میں سونے کے کنگھن اور سبز کلر کہ ریشمی لباس پہنائے جائینگے.

سوال: انسان کو مال و دولت یا کامیابی ملنے پر کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: انسان کو مال و دولت اور کامیابی ملنے پر غرور وتکبر کے بجائے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے.

سوال: دنیوی زنگی کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے ؟

جواب: دنیوی زنگی کی مثال ایسی ہے جیسے زمین کی ہریالی اور سرسبزی و شادابی. جو ہمارے نازل کئے ہوئے پانی کے سبب زمین سے نکلی ہو. اور اس پانی کی وجہ سے زمین پر وہ شادابی اور تازگی پھیل جائے لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد وہ گھاٹ اتر جاتا ہے اور سوکھی ہوئی گھاس میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے ہوائیں ادھر ادھر اڑائے پھرتی ہیں اور اس کی کوئی قدر وقیمت نہیں رہتی.

سوال: زمین و آسمان میں موجود مخلوق کو پیدا کرنے والا کون ہے ؟

جواب : اللہ تبارک وتعالیٰ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے .

سوال: حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کی ملاقات کس مقام پر ہوئی تھی ؟

جواب : مجمع البحرین (دو سمندروں کے ملنے کی جگہ)

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نے یتیم بچوں کی دیوار کو کیوں درست کیا تھا ؟

جواب : وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی جن کے نام اصرم اور صریم تھے اور اس دیوار کے نیچے ان دونوں کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو اللہ تعالی نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور ان کی عقل کامل ہو جائے اور وہ قوی اور توانا ہو جائیں اور اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ سب اللہ عز وجل کی رحمت سے ہے.

سوال: حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی کا تختہ کیوں اکھاڑ دیا تھا ؟

جواب: اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کشتی دس مسکین بھائیوں کی تھی. ان میں سے پانچ تو اپاہج تھے جو کچھ نہیں کر سکتے تھے اور جو دریا میں کام کرتے اور اسی پر ان کا روزگار کا دارو مدار تھا ان کے آگے ایک بادشاہ تھا اور انہیں واپسی میں ان کے

پاس سے گزرتا تھا۔ کشتی والوں کو اس کا حال معلوم نہ تھا اور اس کا طریقہ یہ تھا کہ وہ ہر صحیح سلامت کشتی کو زبردستی
چھین لیتا اور اگر عیب دار ہوتی تو چھوڑ دیتا تھا، اس لیے میں نے اس کشتی کو عیب دار کر دیا تاکہ وہ ان غریبوں کے لیے بچ جائے.

ذہن نشین کیجئے حصہ01

1...نیک کام کرنے والے مومنوں کو جنت اور بہترین اجر و ثواب کی بشارت دی گئی ہے۔

2 ... قیامت کے دن زمین کو چٹیل میدان بنا دیا جائے گا.

3 ... جہنمیوں کو پیاس کی شدت میں پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کا پانی دیا جائے گا.جو ان کے منہ کو جلا دے گا۔

4... ایمان والوں کو جنت میں سونے کے کنگن اور سبز رنگ کے ریشمی لباس پہنائے جائیں گے۔

5. قرآن پاک میں لوگوں کو سمجھانے اور غور و فکر کرنے کے لیے مختلف مثالیں بیان کی گئی ہیں۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1.. مال اور اولاد اگر چہ دنیا کی زینت ہیں مگر یہ دونوں آخرت کی تیاری کے لیے بھی مفید ہیں.

2.. قیامت کے دن پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کر کے زمین ہموار کر دی جائے گی۔

3.. علم حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بھی سنت ہے۔

-

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی

سورۃ مریم (حصہ 1،2)

سوال: سورۃ مریم کا نام مریم کیوں رکھا گیا ؟

جواب: اس سورت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت بی بی مریم رضی اللہ علیہا کا تفصیلی تذکرہ ہوا ہے ۔ اسی مناسبت سے کی اس سورت کا نام "مریم" رکھا گیا۔

سوال: سورۃ مریم کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انبیائے کرام علیہ السلام کے واقعات کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کے واحد و یکتا ہونے ۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت ۔ قیامت کے دن مخلوق کے دوبارہ زندہ ہونے ، نیک اعمال کی جزا اور برے اعمال کی سزا ملنے کو ثابت کیا گیا ہے ۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین اور واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں :

(1)) حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے حضرت یحیٰی علیہ السلام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا۔ یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بہت بڑی دلیل ہے کیونکہ حضرت یحیٰی علیہ السلام کی ولادت اس وقت ہوئی جب آپ کے والد حضرت زکریا علیہ السلام کی عمر بہت زیادہ ہو چکی تھی اور آپ کے کی والدہ بانجھ تھیں ، ایسی صورت حال میں خلاف عادت حضرت یحیٰی علیہ السلام کی ولادت ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

(2) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا واقعہ بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بغیر باپ کے اپنی نیک بندی حضرت مریم رحمتہ اللہ تعالیٰکی علیہا تے پیدا فرمایا۔

(3) حضرت عیسٰی علیہ السلام کی ولادت کے وقت حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو دی جانے والی تسلی اور ان پر کئے جانے والے انعامات کے ذکر کئے گئے۔

(4) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی وجہ سے حضرت مریم رحمتہ اللہ علیھا نے لوگوں کی باتوں کا سامنا کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جھولے میں اپنی والدہ کی پاکدامنی بیان کر کے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو بیٹے کی خوشخبری کے لئے کیا نشانی عطا فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کے لیے آپ کی زوجہ کے حاملہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ آپ صحیح سالم ہونے کے باوجود اور گونگا ہونے کے بغیر تین دن تین راتیں لوگوں سے کلام نہ کر سکیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ان ایام میں آپ لوگوں سے کلام کرنے پر قادر نہ ہوئے ۔ البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیئے تو زبان کھل جاتی تھی۔ (سبحان اللہ)

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے چا آزر کو کس بات سے منع کیا تھا اور کیا دعوت دی تھی؟

جواب : حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اپنے بت پرست عرفی باپ آذر سے فرمایا.

عبادت معبود کی انتہائی تعظیم ہے اور اس کا مستحق وہی ہو سکتا ہے جو اوصاف کمال والا اور نعمتیں دینے والا ہو اور وہ صرف اللہ تعالی ہے جس کا کوئی شریک نہیں. اس لیے عبادت کا مستحق بھی وہی ہے جبکہ جن بتوں کی تم عبادت کر رہے ہو ان کا حال یہ ہے کہ یہ نہ تو سنتے ہیں . نہ دیکھتے ہیں اور نہ ہی تمہارے کسی کام آ سکتے ہیں۔ بلکہ یہ خود تمہارے محتاج ہیں کہ یہ اپنی جگہ سے دوسری جگہ بھی نہیں جا سکتے اور تو نے خود اپنے ہاتھوں سے اسے بنایا ہے ۔ ایسی ناکارہ اور لاچار مخلوق کی عبادت کرنا اور اس کے سامنے اپنا سر جھکانا انتہائی حماقت کے سوا کچھ نہیں.

حضرت ابراھیم علیہ السلام نے فرمایا بیشک میرے پاس میرے رب عزوجل کی معرفت کا وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا. تو تو میرا دین قبول کر کے میری پیروی کر میں تجھے سیدھی راہ دیکھا دوں گا جس تو اللہ تعالی کے قرب کی اس منزل تک پہنچ سکے گا جو مقصود ہے.

حضرت ابراھیم علیہ السلام نے آزر سے تیسری بات یہ فرمائی ہے تو شیطان کا بندہ نہ بن . اور اس کی فرمانبرداری کر کے کفر میں مبتلا نہ ہو. بیشک شیطان رحمن عزوجل کا بڑا نافرمان ہے . نافرمان کی اطاعت کا انجام یہ ہے کی یہ اطاعت کرنے والے کو بھی نافرمان بنا دیتی ہے. اور نعمت سے محروم کر کے مشقت و عذاب میں مبتلا کر دیتی ہے۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اچھا آزر کو باطل معبودوں کو چھوڑ کر اللہ تعالی کی عبادت کی تلقین کی تو آپ کو کیا جواب ملا؟

جواب: حضرت ابراھیم علیہ السلام کی لطف آمیز نصیحت سے دل پذیر ھدایت سے آزر نے نفع نہ اٹھایا اور وہ اس کے جواب میں بولا: کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے ؟ اے ابراہیم بیشک اگر تو بتوں کی مخالفت کرنے. انہیں برا کہنے اور ان کے عیب بیان کرنے سے باز نہ آیا تو میں تجھے پتھر ماروں گا. اور تو عرصہ دراز کیلیے مجھ سے کلام کرنا چھوڑ دے تاکہ میرے ہاتھ اور زبان سے امن میں رہے۔

سوال:آیت نمبر 51 تا 53 کی روشنی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تین اوصاف بیان کیجیے؟

- جواب: آپ علیہ السلاۃ والسلام اللہ عزوجل کے چنے ہوئے اور برگزیدہ بندے تھے.
- آپ علیہ السلام والسلام رسول و نبی تھے.
- آپ علیہ السلام والسلام سے اللہ تعالی نے کلیم فرمایا
- آپ علیہ السلاۃ والسلام کو اپنا قرب بخشا.
- آپ علیہ السلاۃ والسلام کی خواہش پر آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلاۃ والسلام کو نبوت عا کی.

سوال: " غی کس وادی کو کہتے ہیں؟

غی جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنم کی وادیاں بھی پناہ مانگتی ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لیے ہے. جو زنا کے عادی اور اس پر مُصِر ہوں۔. جو شراب کے عادی ہوں جو سود خور اور سود کے عادی ہوں. جو والدین کی نافرمانی کرنے والے ہوں اور جھوٹی گواہی دینے والے ہوں .

سوال: نمازیں ضائع کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب :نمازیں نہ پڑھنا ، بے وقت پڑھنا ، ہمیشہ نہ پڑھنا ، ریاکاری سے پڑھنا . اور نیت کہ بغیر نماز شروع کر دینا .

سوال: کیا مال و دولت اور دنیاوی آسائش کا ملنا اللہ تعالی کے راضی ہونے کی علامت ہے ؟ اس بارے میں سورہ مریم میں کیا بیان ہوا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے ان کافروں کا رد کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: دنیوی مال و دولت یا عزت و شہرت ہونا کسی کے حق پر ہونے کی کوئی دلیل نہیں تم سے پہلے تم سے زیادہ مالدار لوگ آئے اور انھوں نے تم سے زیادہ خوبصورت اور مضبوط مکانات بنائیں جیسے فرعون. ہامان قارون اور ان کے ساتھی وغیرہ مگر اللہ تعالی نے ان کے خوبصورت مکانات تباہ کر دیے. اور ان کو نشان عبرت بنایا.

سوال: بروز قیامت نیک مسلمان اور کافر اللہ تعالی کی بارگاہ میں کیسے پیش ہوں گے ؟

جواب : قیامت کہ دن ہر ایک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مال . اولاد . اور معین و مددگار کہ بغیر تنہا حاضر ہوگا.

ذہن نشین کیجئے حصہ01

1. دعا میں اپنی حاجت عرض کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی نعمت ورحمت اور لطف و کرم کا ذکر کرنا چاہیے۔
2. جب بھی اولاد کی دعا مانگی جائے تو نیک . صالح اولاد کی دعا مانگنی چاہیے۔

3. اللہ پاک کے نیک بندوں کی دعائیں بلند ہوتی ہیں۔

4. جو شخص اللہ تعالی کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1. اپنے گھر والوں کو نماز اور نیک کاموں کا حکم دینا انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔

2 کلام اللہ کی آیات سن کر رونا انبیائے کرام علیہ السلام کی سنت اور ان کا طریقہ ہے۔

3... نمازیں نہ پڑھنے والے اور نفسانی خواہشات کے پیچھے چلنے والے جہنم کی خوفناک وادی "غَی" میں ڈالے جائیں گے۔

4. نیک اعمال کی قبولیت کے لیے ایمان لانا ضروری ہے۔

سورۃ طٰہٰ

سوال: سورۃ طٰہٰ کا نام طٰہٰ کیوں رکھا گیا؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مبارک ناموں میں سے ایک نام "طٰہٰ" ہے۔ اس سورت کی ابتداء میں آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلم کو اس نام سے ندا کی گئی اس مناسبت سے اس سورت کا نام " طٰہٰ" رکھا گیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ کا مرکزی مضمون بیان کریں:

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین کے عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت۔ اس کے علاوہ نبوت۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اچھے کاموں پر ثواب اور برے کاموں پر سزا دیئے جانے کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ چیزیں بیان کی گئی ہیں:

(1) قرآن پاک اس لئے نازل نہیں کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم مشقت میں پڑ جائیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذمہ داری صرف قرآن پاک کے ذریعے نصیحت کرنا۔ اللہ تعالی کے احکام پہنچا دینا اور خود کو زیادہ مشقت میں ڈالے بغیر عبادت کرنا ہے۔

(2) قرآن سے منہ پھیرنے والوں کی سزا اور قیامت کے دن کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔

(3) حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس کا واقعہ بیان کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کی ملکیت اور بادشاہت کہاں تک ہے اس بارے میں آیت نمبر 6 میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب :.جو کچھ آسمانوں میں ہے. جو.جو کچھ زمین میں ہے. جو کچھ زمین و آسمان کے درمیان ہے۔ اور جو کچھ اس گیلی مٹی میں زمین کہ نیچے ہے سب کا مالک بھی وہی ہے۔ وہی ان سب کی تعبیر فرماتا اور ان میں جیسے چاہے تصرف فرماتا ہے۔

سوال: اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کو مخاطب فرما کر اپنے کن تین انعامات کا ذکر فرمایا؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے اپنے احسنات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے بنی اسرائیل بیشک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن فرعون اور اس کی قوم سے نجات دی جو تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور تم سے انتہائی محنت اور مشقت والا کام لیتے تھے. اور ہم نے اپنے نبی علیہ السلام کے ذریعے تمہارے ساتھ کوہ طور کی دائیں جانب کا وعدہ کیا کہ ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وہاں تورات عطا فرمائیں گے جس پر عمل کیا جائے۔اور ہم نے تم پر تیہ کے میدان میں من و سلوٰی اتارا اور فرمایا. ہم نے جو تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس میں نا شکری اور نعمت کا انکار کر کے اور ان نعمتوں. کو معاصی اور گناہوں میں خرچ کر کے یا ایک دوسرے پر ظلم کر کہ زیادتی نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب اتر آئے گا.

سوال : سامری کو اس کے جرم کی دنیا میں کیا سزا ملی؟

جواب : حضرت موسیٰ علیہ السلام والسلام نے فرمایا اس سے کہ بیشک زندگی میں تیرے لیے یہ سزا ہے کے جب تجھ سے کوئی ایسا شخص ملنا چاہے جو تیرے حال سے واقف نہ ہو تو اس سے کہے گا" کوئی مجھے نہ چھوئے اور نہ میں کسی کو چھوؤں" لوگوں کو مکمل طور پر اس سے ملنا منع کر دیا گیا اور ہر ایک پر اس کے ساتھ ملاقات . بات چیت . خرید و فروخت حرام کر دی گئی اور اگر اتفاقاً کوئی اس سے چھو جاتا تو وہ اور چھونے والا دونوں شدید بخار میں مبتلا ہوتے وہ جنگل میں یہ ہی شور مچاتا تھا کہ کوئی مجھے نہ چھوئے اور وہ وحشیوں اور درندوں میں زندگی کہ دن انتہائی تلخی اور وحشت میں گزارتا تھا.

سوال : قیامت کے دن کافروں کا کیا حال ہو گا ؟

جواب : جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو اس حال میں اٹھائیں گے کہ انکی آنکھیں نیلی ہونگیں۔

ذہن نشین کیجئے: (1)..اللہ پاک سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں وہ دل میں چھپی ہر طرح کی بات سے واقف ہے۔

(2)..کسی کو برائی سے منع کرنے کے لئے جاتے وقت ذکر الہی میں مشغول رہنا چاہیے۔

(3)..قرآن کریم سے منہ پھیر نے والوں کا انجام بروز قیامت بہت برا ہو گا.

سورۃ الانبیاء حصہ (1,2)

سوال : سورۃ الانبیاء کا النبیاء نام رکھنے کی وجہ ؟

جواب : اس سورت میں کثرت سے انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے اس وجہ سے اس کا نام الانبیاء ہے ۔

سوال : سورۃ الانبیاء کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب : اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید، نبوت ورسالت، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے اور اعمال کی جزاء وسزا ملنے کو دلائل کے ساتھ یا ہے نیز اس صورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں۔(1).قیامت قائم ہونے کی ایک علامت یہ بیان کی گئی کہ دو دیوار ٹوٹ جائے گی جس نے یاجوج اور ماجوج کو روک رکھا ہے -(2) ..اللہ تعالی نے اپنی وحدانیت اور معبود ہونے پر مختلف دلائل ذکر فرمائے جیسے زمین اور آسمان کی پیدائش . دن اور رات کے سلسلے کو قائم کرنا ، اسی طرح وحدانیت پر یہ فرمائی کہ اگر اللہ تعالی کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ہوتا تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا آیات کے ضمن میں حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت نوح، حضرت داؤد، حضرت سلیمان، حضرت ایوب حضرت اسماعیل حضرت ادریس، حضرت ذوالکفل ، حضرت یونس، حضرت زکریا، حضرت عیسیٰ علیہم السلام کہ واقعات بیان فرمائے گئے ۔

سوال : کفار و مشرکین ہمارے پیارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات دیکھ کر کیا کہتے تھے ؟

جواب: ظالموں نے آپس میں خفیہ مشورہ کیا یہ نبی تمہارے جیسے آدمی ہی تو ہیں کیا تم دیکھنے کے باوجود جادو کے پاس جاتے ہو

سوال : وہ کون سی امتیازی خصوصیت ہے جو انبیائے کرام علیہم السلام کو عام انسانوں سے ممتاز کرتی ہے ؟

جواب :اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔

سوال : سورۃ انبیاء میں اللہ تعالی کی وحدانیت پر کیا دلیل بیان کی گئی ہے ؟

جواب:اللہ تعالی نے اپنی وحدانیت اور معبود ہونے پر مختلف دلائل بیان فرمائے ہیں۔جیسے: زمین اور آسمان کی پیدائش . دن اور رات کے سلسلے کو قائم رکھنا۔ اسی طرح واحدانیت پر یہ دلیل قائم فرمائی کہ اللہ تعالی کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ہوتا تو کائنات کا نظام درھم برھم ہو جاتا۔

سوال : سورۃ انبیاء میں فرشتوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں ؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ اور مکرم بندے ہیں. وہ کسی بات میں اللہ تعالی سے سبقت نہیں کرتے. صرف وہی بات کرتے ہیں جس کا اللہ تعالی انہیں حکم دیتا ہے اور وہ کسی اعتبار سے اللہ تعالی کے حکم کی مخالفت نہیں کرتے بلکہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں .

سوال : کیا کوئی ایسا بھی ہے جسے موت نہیں آئے گی ؟

جواب :جی نہیں اللہ پاک کا فرمان ہے ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے .

سوال: قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں کیوں ڈالا ؟

جواب :. حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کہ بتوں کہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اس وجہ سے قوم نے آگ میں ڈالا.

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جس آگ میں ڈالا گیا اس کی کتنی شدت تھی؟

جواب :اس کی اتنی شدت تھی کہ ھوا میں پرواز کرنے والے پرندے اس کے اوپر سے گزرتے تو جل جاتے تھے

سوال : شدید بھڑکتی آگ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کچھ نقصان پہنچایا؟

جواب : جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو اللہ تعالی نے فرمایا اے آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا چنانچہ آگ کی گرمی زائل ہو گئی اور روشنی باقی رہی ان رسیوں کے سوا کچھ نہیں جلایا جن سے آپ علیہ السلام کو باندھا گیا تھا

سوال : سورہ انبیاء میں قیامت کی کیا نشانی بیان کی گئی ہے ؟

جواب :جب قیامت آنے کا وقت قریب ہوگا تو یاجوج ماجوج وہ زمین کہ ہر بلندی سے تیزی کہ ساتھ لوگوں کی طرف اترتے آئیں گے .

سوال : ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعال علیہ والہ وسلم کو کن لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا؟

جواب : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں کہ لیے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا گیا ہے .

ذہن نشین کیجئے حصہ01

(1).. دین کی باتیں بے توجہی سے سننا کافروں کا طریقہ ہے۔

2. کفار و مشرکین اللہ پاک کے نبی کو اپنے جیسا انسان سمجھ کر ایمان نہیں لاتے تھے۔

3.. ہمیں دین کے بارے میں کسی چیز کا علم نہ ہو تو اسے علمائے کرام سے معلوم کرنا چاہیے۔

4.. اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی رسول بھیجے سب کی طرف یہی وحی کی گئی کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

5. فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں وہ کوئی کام بھی اللہ تعالی کی مرضی کے بغیر نہیں کرتے۔

6... اللہ پاک کے سوا کسی اور کو معبود ماننے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ02

1 ... اگر اللہ تعالی چاہے تو آگ بھی کچھ نقصان نہیں دیتی۔

2 ... نیک اعمال صرف ایمان والوں کے مقبول ہوتے ہیں اور کسی مومن کی کوئی نیکی ضائع نہیں ہو گی۔

3 ... یاجوج ماجوج کا نکلنا قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ہے۔

4) ... کفار اپنے جھوٹے معبودوں سمیت جہنم میں جائیں گے۔

5... اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو قیامت کی ہولناکیوں سے کوئی گھبراہٹ نہیں ہو گی۔

6 ... قیامت میں فرشتے اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا استقبال کریں گے۔

7... ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی

سورۃ الحج حصہ (1,2)

سوال: سورۃ الحج کا نام "الحج" رکھنے کی وجہ بیان کیجیے۔

جواب: اس سورت میں حج کا اعلان عام اور احکام کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام الحج رکھا گیا۔

سوال: سورۃ الحج کا مرکزی مضمون بیان کریں؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں حج کی فرضیت و مناسک اور دین اسلام کے بنیادی عقاید کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بھی بیان کیے گئے ہیں:

(1) سورت کی ابتداء میں لوگوں کو اللہ تعالی سے ڈرنے کا حکم دیا گیا اور قیامت کے ہولناک مناظر بیان کیے گئے۔

(2) اس بات کی دلیل بیان کی گئی کہ مخلوق کے مرنے کے بعد اللہ تعالی انہیں دو بارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔

(3) دین اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات میں رہنے والوں کا حال بیان کیا گیا۔

(4) پانچ قسم کے کفار کو دیا جانے والا عذاب اور مسلمانوں کو ملنے والی جزا بیان کی گئی۔

(5) حج کے اعلان عام کا ذکر کیا گیا نیز حج اور حرم کے بارے میں چند احکام بیان کیے گئے۔

(6) کفار مکہ کو پچھلی امتوں کے احوال سے ڈرایا گیا کہ جب انہوں نے ایمان کی دعوت قبول نہ کی تو وہ عذاب میں گرفتار ہو گئے۔

(7) مکہ مکرمہ سے ہجرت کے دوران شہید کیے جانے والوں اور انتقال کر جانے والوں کی جزاء بیان کی گئی۔

سوال: اس سورت میں کتنی طرح کے کافروں کی مذمت کی گئی ہے؟ تعداد اور نام بتائیے۔

جواب: پانچ 5 طرح کہ کافروں کی مذمت کی گئی ہے۔

(1) یھودی۔ (2) عیسائی۔ (3) مشرک۔ (4) ستاروں کی پوجا کرنے والے (5) آگ کی پوجا کرنے والے

سوال: کعبہ شریف کی عمارت کس نے بنائی؟

جواب: حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کہ بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مل کر کعبے کی عمارت بنائی۔

سوال : سورۃ حج میں مسجد کے [illegible] کیا حکم دیا گیا ہے ؟

جواب : مسجد تعمیر کرنا اسے صاف ستھرا رکھنا اور اس کی زینت کرنے کا حکم دیا گیا ہے .

سوال : حج کے دینی اور دنیاوی فوائد بیان کیجیے۔

جواب :حج کرنے والے کو دینی فائدہ تو یہ حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کہ گناہ بخش دیتا ہے ۔اور وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے اس دن گناھوں سے پاک تھا جب وہ ماں کہ پیٹ سے پیدا ہوا تھا

حج کا دنیوی فائدے: حج کہ دنوں میں لوگ تجارت کرکہ مالی نفع بھی حاصل کرتے ہیں . (تفسیر صراط الجنان)

سوال : کیا قربانی کا گوشت اور خون اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچتا ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہ قربانی کا گوشت اور نہ ہی خون پہنچتا ہے البتہ پرہیزگاری اس کی بارگاہ تک پہنچتی ہے .

سوال : انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والے ظالموں کا دنیا میں کیا انجام ہوا؟ سورہ حج کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب :اللہ پاک نے ارشاد فرمایا کہ اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے برباد کر دیا اور ان میں رہنے والے لوگوں کو ہلاک کر دیا کیونکہ ان بستیوں میں رہنے والے کافر تھے ۔ تو اب وہ بستیاں اپنی چھتوں کے بل پر گری پڑی ہیں ۔ اور کتنے کنویں بیکار پڑے ہیں کہ ان سے کوئی پانی بھرنے والا نہیں اور کتنے ہیں . بلند و بالا محل خالی اور ویران پڑے ہیں.

سوال 2: سورۃ حج میں کن لوگوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے " آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں ؟

جواب :کفار مکہ کے بارے میں فرمایا گیا کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتی بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں -" پس بیشک کفار کی ظاہری حس باطل نہیں ہوئی اور دیکھنے کی وہ ان آنکھوں سے چیزیں دیکھتے ہیں بلکہ وہ ان دلوں کے اندھے ہیں جو سینوں میں ہیں اور دلوں ہی کا اندھا ہونا غضب ہے اور را اسی وجہ سے آدمی دین کی راہ پانے سے محروم رہتا ہے.

سوال : جو مسلمان راہ خدا میں شہید ہو جائیں یا طبعی طور پر انتقال کر جائیں ان کی جزا کیا ہے ؟

جواب :اللہ تعالیٰ انہیں جنت کی اچھی روزی دے گا جو کبھی ختم نہ ہوگی اور بیشک اللہ تعالیٰ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے کیونکہ وہ بے حساب رزق دیتا ہے اور جو رزق وہ دیتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی اور اللہ تعالیٰ ضرور انہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے وہاں ان کی ہر مراد پوری ہوگی اور انہیں کوئی ناگوار بات پیش نہ آئے گی

سوال: سورہ حج میں مسلمانوں کا طرز حکومت کیا بیان کیا گیا ہے ؟

جواب : سابقہ دین و ملت والوں میں سے ہر امت کہ لیے اللہ تعالی نے ایک مخصوص شریعت بنائی تا کہ وہ عبادات اور دیگر معاملات میں اپنے اپنے شرعی قوانین پر عمل کریں .

ذہن نشین کیجئے حصہ 01

1..بغیر علم کے دینی باتوں میں بحث و مباحثہ کرنے والے شیطان کے پیروکار ہیں۔

2 ... جو شیطان سے دوستی کرتا ہے شیطان اسے ہدایت کی راہ سے ہٹا کر جہنم کے راستے پر چلا دیتا ہے۔

3..اللہ تعالی جسے ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں

4. مسجد تعمیر کرنا اور اسے نمازیوں کے لیے صاف ستھرا رکھنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے

5۔ جن چیزوں کو اللہ تعالی نے عزت و حرمت عطا کی ہے ان کی تعظیم کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1 --جو اللہ تعالیٰ کہ دین کی مدد کرتا ہے اللہ پاک ضرور اس کی مدد کرتا ہے .

2 -- انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے ہمیشہ کفار کا طریقہ ہے .

3 -- اللہ تعالیٰ مظلوم کی ضرور مدد کرتا ہے.

4.. جو شخص جتنا ظلم کرے اسے اتنی ہی سزا دینا عدل و انصاف ہے.

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی

سورة المؤمنون حصہ (1,2)

سوال: سورۃ المؤمنون کا مومنون نام رکھنے وجہ بیان کریں ؟

جواب: اس سورت کی پہلی آیت "قد افلح المؤمنون" میں " مؤمنون " کا لفظ ہے نیز اس سورت کے آغاز میں مومنوں کی صفات کا بھی کی ذکر ہے اس مناسبت سے اس سورت کا نام " المومنون " رکھا گیا ہے۔

سوال: سورۃ المؤمنون کا مرکزی مضمون بیان کریں؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں خالق کے وجود، اس کی وحدانیت، نبوت و رسالت کے ثبوت اور موت کے بعد زندہ کیے جانے پر مختلف دلائل کے ساتھ کلام کیا گیا ہے نیز اس سورت میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:(1) اس سورت کی ابتدا میں سات خوبیوں والے مومنین کو کامیابی کی بشارت سنائی گئی اور انہیں جنت الفردوس کا وارث قرار دیا گیا۔

(2) انسان کی مختلف مراحل میں تخلیق ، زمین و آسمان کی پیدائش ، درختوں اور پودوں کی نشوونما کے لیے آسمان سے پانی نازل کرنے، زمین سے سبزہ اگانے ، انسانوں کو نفع دینے والے جانور پیدا کرنے ، سامان کی نقل و حمل اور سواری کے لیے کشتیوں کو انسان کے تابع کرنے کا ذکر فرما کر اللہ تعالی نے اپنی قدرت و وحدانیت پر دلائل دیئے ہیں۔

(3) مشرکین کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو تسلی دینے کے لیے اللہ تعالی نے حضرت نوح ، حضرت ہود کی حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت عیسیٰ ر حضرت مریم رحمۃ اللہ علیہا کے واقعات بیان فرمائے۔

(4) رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بارے میں مجنون اور جادو گر ہونے کی باتیں کرنے اور آپ پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے کفار مکہ کو سرزنش کی گئی اور انہیں عذاب کی وعید سنائی گئی۔

(5) انسان کو دی گئی نعمتوں کا ذکر کر کے اسے نصیحت کی گئی نیز قیامت کا انکار کرنے ، اللہ کریم کی طرف اولاد کی نسبت کرنے اور اس کا شریک ٹھہرانے کا شدید رد کیا گیا۔

سوال :ہمیں جانوروں کے بارے میں غور و فکر کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے ؟

جواب: اللہ تعالی نے اپنی قدرت کاملہ پر استدلال فرمایا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ بیشک تمہارے لیے چوپایوں میں سمجھنے کا مقام ہے جس کے ذریعے تم عبرت حاصل کر سکتے ہو۔ ہم تمھیں ان کے موجود پیٹ میں، موجود دودھ پیلاتے ہیں، اور وہ خوشگوار ،

[illegible] اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں کہ ان کے بال کھال اور اون وغیرہ سے کام لیتے ہیں.

سوال: کافر حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان نہ لانے کے کیا بہانے بناتے تھے ؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے کافر سرداروں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے کہ کھاتا اور پیتا ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تم پر بڑا بن جائے. اور تمیں اپنا–تابع بنالے اور اگر اللہ عزوجل چاہتا ۔ کہ رسول بھیجے اور مخلوق پرستی کی ممانعت فرمائے تو وہ فرشتے اتار دیتا لیکن اس نے ایسا تو نہیں کیا. نیز ہم نے تو اپنے پہلے باپ دادا میں یہ بات نہیں سنی کے بشر بھی رسول ہوتا ہے۔ یہ ان کی حماقت کی انتہا تھی کہ بشر کا رسول ہونا تو تسلیم نہ کیا.پتھروں کو خدا مان لیا۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے طوفان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام کو کن باتوں کا حکم دیا تھا؟

جواب:انھوں نے حضرت نوح علیہ السلام کے بارے میں یہ بھی کہا کہ: یہ تو صرف ایک ایسا مرد ہے. جس پر جنون طاری ہے تو ایک مدت تک انتظار کر لو یہاں تک کہ اس کا جنون دور ہو جائے ایسا ہوا تو خیر ورنہ اس کو قتل کر ڈالنا.

سوال: کیا کوئی ایسی جان بھی ہے جو دنیا میں پیدا ہوئی اور اسے موت نہیں آئے گی ؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ تم ہماری حمایت و حفاظت میں اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ پھر جب ان کی ہلاکت کا ہمارا حکم اور عذاب کے آثار نمودار ہوں اور تنور ابلنے لگ جائے اور اس میں سے پانی بر آمد ہو تو یہ عذاب کے شروع ہونے کی علامت ہے. تو اس وقت کشتی میں سے ہر طرح کے جانوروں کے جوڑے نر اور مادے اور اپنے گھر والوں یعنی اپنی مومنہ بیوی اور ایماندار اولاد یا تمام مومنین کو داخل کر لو البتہ ان میں سے ان کو سوار مت کرنا جن پر۔ بات پہلے طے ہو چکی ہے کلام ازلی میں ان پر عذاب اور ہلاکت معین ہو چکی ہے۔ اور ان ظالموں کے معاملے میں مجھ سے بات نہ کرنا اور ان کے لیے نجات طلب کرنا نہ دعا فرمانا یہ ضرور غرق کیے جانے والے ہیں۔

سوال: سورہ مؤمنون میں ایمان والوں کی ذکر کر دہ صفات بیان کیجیے۔

جواب: مومنین اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع کرتے ہیں۔

فضول باتوں سے منھ پھیرتے ہیں۔

زکاۃ دینے کا کام کرتے ہیں۔

اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔

امانتوں اور وعدے کی رعایت کرتے ہیں اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں.

سوال: سابقہ امتوں کے ایمان لانے کے بعد گمراہ ہونے والوں کا کیا سبب بیان کیا گیا ہے ؟

جواب : سابقہ امتوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ۔ ہر گروہ اس پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے ۔

سوال : اللہ تعالی نے جسمانی اعضاء عطا کیے ہیں ان کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے ؟

جواب :ہمیں ہر وقت اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرتے رہنا چاہیے.

ذہن نشین کیجئے:

1 ... دنیا و آخرت میں کامیابی با عمل مسلمان کے لیے ہے۔

2.. جو جان بھی اس دنیا میں پیدا ہوئی بالآخر اس نے ضرور مرنا ہے۔

3 ... للہ تعالی نے چوپایوں میں کثیر فوائد رکھے ہیں اور لوگوں کو اس میں غور و فکر کی دعوت دی ہے۔

4. اللہ تعالی کے حکم کے سامنے باپ دادا کے عمل کو دلیل بنا کر اس پر چلنا کفار کا طریقہ ہے۔

5 .. مصیبت و پریشانی سے نجات کے بعد اللہ تعالی کی حمد و ثنا کرنی چاہیے۔

6... اللہ تعالی اور اس کے رسول کی اطاعت میں اپنا نقصان سمجھنا کفار کا بنایا ہوا قاعدہ قانون ہے۔

ذہن نشین کیجئے:

1. انسانوں کو حلال ۔ طیب اور پاکیزہ چیزیں ہی کھانی چاہئیں۔

2. کفار کے پاس مال و دولت کا ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

3... نیکی اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرنے والے اللہ تعالی کو محبوب ہیں۔

4... قانون قدرت ہے کہ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا جاتا.

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی

سورۃ النور حصہ (1,2)

سوال: سورۃ النور کا نور نام رکھنے کی وجہ بیان کریں ؟

جواب: اس سورت کی آیت نمبر 35 تا 40 میں کئی مرتبہ لفظ" نور" آیا ہے ۔اسی مناسبت سے اسے سورہ نور" کہتے ہیں۔

سوال: سورۃ النور کا مرکزی مضمون بیان کریں ؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں پردے اور شرم وحیا کے بارے میں احکامات بیان کیے گئے ہیں نیز یہ مضامین بھی اس سورت میں بیان کیے گئے ہیں :

(1) بدکاری کرنے والے مردوں اور عورتوں کی شرعی سزا بتائی گئی نیز نشر کہ عورت سے نکاح حرام قرار دیا گیا۔

(2) پاک دامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانے اور اسے ثابت نہ کر سکنے والے کی شرعی سزا بیان کی گئی۔

(3) لعان کے احکام بیان کئے گئے۔

(4) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ علما پر منافقین کی طرف سے لگائی جانے والی جھوٹی تہمت کا واقعہ بیان کیا گیا اور آپ کی پاک دامنی بیان کی گئی نیز جو مردو عورت اس تہمت لگانے میں شریک تھے انہیں 80 کوڑے مارنے کا حکم دیا گیا۔

(5) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان بیان کی گئی۔

(6) اجتماعی زندگی گزارنے کے اصول بیان کیے گئے کہ گھروں میں داخل ہوتے وقت اجازت لی جائے۔نگاہوں کو جھکا کر رکھا جائے۔شرمگاہوں کی حفاظت کی جائے۔ غیر محرم کے سامنے عورتیں اپنی زینت کی جگہیں ظاہر نہ کریں۔جو لوگ شادی شدہ نہیں اور شادی کرنے کی کی استطاعت رکھتے ہوں تو ان کی شادی کر دی جائے اور جو شادی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کریں۔

سوال: پاکدامن مرد و عورت پر تہمت لگانے والے کی کیا سزا بیان کی گئی ہے ؟

جواب:جو شخص کسی پاک دامن مرد و عورت پر زنا کی تہمت لگائے اور اس پر بات معاینہ کنندہ گواہ پیش نہ کر سکے تو اس پر 80 کوڑوں کی حد واجب ہو جاتی ہے ۔

سوال: قیامت کے دن نافرمانوں کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی کون دے گا؟ سورۃ النور کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب : ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف گواہی دیں گے

سوال: مندرجہ ذیل آیت کس صحابی رسول کے بارے میں نازل ہوئی اور کیا حکم ارشاد فرمایا گیا؟

وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

جواب : یہ آیت مبارکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی .

سوال : کیا کسی کے گھر میں داخل ہونے کے لیے اس سے اجازت لینا ضروری ہے ؟

جواب : جی ہاں

سوال: : کیا زمین پر رہنے والا اللہ تعالی کی پکڑ سے بچ سکتا ہے ؟

جواب : جی نہیں

سوال : سورہ نور کی کونسی آیت میں کامیابی کا طریقہ بتایا گیا ہے اور وہ طریقہ کیا ہے ؟

جواب : مسلمانوں کو ایسا ہونا چاہیے کہ جب انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بلایا جائے تا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے احکامات کے مطابق فیصلہ فرمائیں تو وہ عرض کریں ہم نے بلاوا سنا اور اسے قبول کر کے اطاعت کی اور جو ان صفات کے حامل ہیں وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں.

سوال : کیا ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مبارک نام عام لوگوں کی طرح لے سکتے ہیں ؟

جواب : جی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے نام کے بجائے صفات سے یاد کیا جائے .

ذہن نشین کیجئے: حصہ 01

1.. اسلام نے معاشرے کو بد کرداری سے بچانے کے لیے عزت پامال کرنے والوں کو سزا دینے کا حکم دیا ہے۔

2.. شرعی سزائیں نافذ کرنے میں کسی طرح کی رعایت نہیں کرنی چاہیے۔

3.. کسی کی پاکدامنی پر الزام لگانے والے کے لیے چار گواہ پیش کرنا ضروری ہے۔

4... مسلمانوں میں بے حیائی کو عروج دینے والوں کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

5... بے حیائی اور بری باتیں کرنے والے شیطان کے پیروکار ہیں

ذہن نشین کیجئے حصہ02

1... مسلمان مردوں اور عورتوں کو نگاہیں نیچے رکھنے اور اپنی عزت کی حفاظت کا حکم ہے۔

2... نکاح کے ذریعے بھی اللہ تعالیٰ محتاج کو غنی کر دیتا ہے۔

3.. آسمانوں اور زمین میں رہنے والی ہر چیز یہاں تک کہ ہوا میں اڑنے والے پرندے بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔

4... وقت پر نماز پڑھنا، زکوۃ ادا کرتے رہنا اور اللہ کے رسول کی فرمانبرداری کرنا رحمت الہی پانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

5... پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو عام لوگوں کی طرح پکارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

سورۃ الفرقان حصہ (1,2)

سوال: سورۃ الفرقان کا فرقان نام رکھنے کی وجہ بیان کریں؟

جواب: الفرقان" کا معنی ہے "حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں لفظ" الفرقان مذکور ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام" الفرقان" رکھا گیا ہے۔

سوال: سورۃ الفرقان کا مرکزی مضمون بیان کریں؟

جواب: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے توحید، نبوت اور قیامت کے احوال کے بارے میں بیان فرمایا نیز اس میں یہ مضامین بیان کیے گئے ہیں:

(1) اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و شان کا ذکر ہے نیز اس بات کا بیان ہے کہ وہ اولاد اور شریک سے پاک ہے۔

(2) بت پرست جن بتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ مجبور اور بے بس ہیں، کسی کو نفع یا نقصان نہیں دے سکتے۔

(3) قرآن پاک اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر کفار کے اعتراضات ذکر کر کے ان کا رد کیا گیا۔

(4) قیامت کے دن کو جھٹلانے والے کافروں کے لئے ہولناک سزا بیان کی گئی۔

(5) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے ۔ قیامت کے دن کافروں کے اعمال ضائع ہونے اور ان کی حسرت و ندامت کا بیان ہے۔

(6) نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تسلی کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نیز قوم نوح، قوم عاد، ثمود، اصحاب الرس اور کی حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے واقعات بیان کیے گئے کہ ان قوموں نے بھی اپنے انبیاء علیہم السلام کو جھٹلایا اور اذیتیں دیں اس لئے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کافروں کے جھٹلانے سے غمز دہ نہ ہوں یہ کفار کا پرانا دستور ہے۔

سوال : اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی شان کہ متعلق کیا بیان کیا گیا ہے ؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی پانچ صفات بیان ہوئی ہیں :

(1)... آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

(2)... اللہ تعالیٰ نے اولاد اختیار نہ فرمائی۔اس میں ان یہودیوں اور عیسائیوں کا رَد ہے جو حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں ۔ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

(3)... اللہ تعالیٰ کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔اس میں بت پرستوں کا رَد ہے جو بتوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں ۔

(4)...ہر چیز کو صرف اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا۔

(5)...ہر چیز کو اس کے حال کے مطابق ٹھیک اندازے پر رکھا.

سوال : کفار اور مشرکوں کہ بتوں کی بے بسی کو کیوں بیان کیا گیا ہے ؟

جواب : تاکہ اللہ پاک کا وحدہ لا شریک لہ ہونا واضح ہو جائے اور یہ لوگ شرک اور بت پرستی سے باز آجائیں ۔

سوال : قیامت کہ دن کافروں کا کوئی عمل انہیں فائدہ دے گا ؟

جواب : جی نہیں ۔

سوال : آیت نمبر 21 میں کفار کہ کس مطالبے کو بڑی سرکشی قرار دیا گیا ہے ؟

جواب: فرشتے اتارے جانے اور اپنے رب کو دیکھنے کے مطالبہ کو بڑی سرکشی قرار دیا گیا ہے.

سوال: کفار اور مشرکین کہ بتوں کہ سب سے بڑی اور بنیادی سبب خامی کون سی ہے ؟

جواب: مشرک اللہ تعالی کے سوا ان بتوں کی عبادت کرتے ہیں جو عبادت کرنے کی صورت میں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتے اور ان کی عبادت کرنا چھوڑ دینے کی صورت میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے.

سوال: جھوٹی گواہی کا کیا حکم ہے ؟ اور اس سے کون بچتا ہے ؟

جواب: جھوٹی گواہی دینا حرام ہے اس سے رحمن کہ بندے بچتے ہیں .

سوال: اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اس کو کتنے عرصے میں بنایا ؟

جواب: چھ دن میں .

سوال: مال خرچ کرنے کا کیا معیار ہے ؟

جواب: مال خرچ کرنے میں نہ اسراف کرے نا کنجوسی بلکہ بلکہ ان دونوں کہ درمیان عمل کرے .

ذہن نشین کیجئے حصہ01

1... قیامت کا انکار کرنے والوں کو آخرت میں آگ کا شدید عذاب دیا جائے گا۔

2 ... قیامت کے دن بت خود ہی کفار و مشرکین کے خلاف گواہی دیں گے۔

3... حالت کفر میں کیے گئے نیک اعمال کا آخرت میں کوئی فاءدہ نہیں ہو گا

ذہن نشین کیجئے حصہ 02

1..آسمانوں میں ستارے، چاند و سورج اور دن رات کا آنا جانا سب اللہ تعالی کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

2... اکڑ کر چلنے کی بجائے اطمینان اور وقار سے چلنا اور جاہلوں سے جھگڑا نہ کرنا ایمان والوں کی صفات ہیں۔

3... اللہ تعالیٰ کے نیک بندے جہنم کے عذاب سے پناہ کی دعا مانگتے رہتے ہیں.

طالب دعا متعلم: محمد افضل رضا عطاری (فیضان آن لائن اکیڈمی) باب الاسلام سندھ گھوٹکی